السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ تفصیل سے بیان فرمائیں کہ کوئی شخص کس کس صورت میں اسلام سے خارج ہوجاتا ہے اوراس کافر کا کیا حکم ہے ؟ نیز ارتداد، کفر دون کفر اوراس قسم کے کفار سے دوستانہ تعلق استوار کرنے اوراللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے بغض رکھنے کے مسائل پر بھی روشنی ڈالیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وہ اعمال جن کی وجہ سے کوئی شخص اسلام سے خارج ہوکر کافر ہوجاتا ہے ، بہت سے ہیں۔ مثلاً جن امور کا دین اسلام میں واجب ہونا اس قدر معروف ہے کہ ہر خاص وعام کو معلو ہے ، ان کا انکار کرنا جیسے نماز، زکوۃ روزہ یاحج کی فرضیت کا انکار۔ یاجن اعمال کا اسلام میں حرام ہونا معروف ہے انہیں حلال کہنا جیسے بدکاری، شراب نوشی، ناحق قتل اور والدین کی نافرمانی وغیرہ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنا، یا اسلام یا فرشتوں کو برا بھلا کہنا اوراس قسم ے دوسرے اعمال ایک مسلمان کو کافر بنادیتے ہیں۔ مزید تفصیل کےلئے فقہ کی کتابوں میں مذکور مرتد کے احکام کا مطالعہ کریں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز(۳۵۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 22

محدث فتویٰ